4

ثبوتوں کا انبار چلو اب پڑھنا شروع کرو

ڈائریکٹوریٹ آف سکینڈری اسکول کراچی میں کرپشن کا طوفان: سینارٹی لسٹوں میں ہیرا پھیری، جعلی ترقیاں اور قوانین کی کھلی دھجیاں سندھ گورنمنٹ خاموش

دوستو جیسا کہ ڈائریکٹوریٹ آف سکینڈری اسکول کراچی میں بہت بڑی کرپشن کی ایک نئی داستان سامنے آئی ہے جسکی جڑیں، 12 جون 2019 کے پروموشن اور 12 جولائی 2019 کو پروموشن پانے والے اساتذہ کی پوسٹنگ والے نوٹیفکیشنز سے جڑی ہوئی ہے۔

دوستو ڈائریکٹوریٹ آف سکینڈری کراچی کی طرف سے جمع کردہ سینارٹی لسٹ کی بنیاد پر کی محکمہ تعلیم میں کی گئی ترقیوں اور ان کی پوسٹنگز میں سنگین اور بڑے تضادات پائے گئے ہیں۔ دوستو یہ تضادات نہ صرف پسند و ناپسندیدگی نہیں بلکہ غیر قانونی تعیناتیوں کی نشاندہی کرتے ہیں اور کرپشن کی پودے لگانے کی شروعات کرتی ہے بلکہ سندھ سول سرونٹس قوانین کی کھلی خلاف ورزی بھی ہیں۔ دوستو ملنے والے دستاویزات کے گہرے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ سینارٹی پر مبنی پروموشن کا عمل بری طرح متاثر کیا گیا، جس سے اہل اساتذہ کے حقوق پامال ہو رہے ہیں اور تعلیمی نظام کی شفافیت پر گہرے سوالات اٹھ رہے ہیں۔

دوستو جیسا کہ کرپشن بھرا یہ سکینڈل 2019 میں شروع ہونے والے پروموشن سلسلے سے جڑا ہے، جہاں ہائی اسکول ٹیچرز (ایچ ایس ٹی) اور سندھی لینگویج ٹیچرز (ایس ایل ٹی) کو ہیڈ ماسٹرز / مسٹریسز کے عہدوں پر ترقیاں دی گئیں۔

NO. SO(S-II)1-137/MISC/2019، دوستو، 12-07-2019 کو مذکورہ نوٹیفکیشن جاری ہوا، ترقیوں کے اس عمل کی بنیاد بنا کر اس نوٹیفکیشن کو تحت ترقی پانے والوں کی پوسٹنگ کا الگ نوٹیفکیشن 31 جولائی 2019 کو NO. SO(S-II)1-137/MISC/2019 نوٹیفکیشن نمبر جاری کر دیا گیا لیکن جب دونوں پروموشن اور پوسٹنگ والے نوٹیفکیشنز کا آپس میں موازنہ کیا گیا تو سنگین جعل سازی اور بڑے پیمانے پر ردوبدل سامنے آئی، جو سندھ سول سرونٹس (اپوائنٹمنٹ، پروموشن اینڈ ٹرانسفر) قوانین کی خلاف ورزی کا واضح اشارہ ہے۔

دوستو ڈائریکٹوریٹ آف سکینڈری ایجوکیشن کراچی کے کرپٹ افسران اور سابقہ سیکشن آفیسر اور سابقہ ڈپٹی سیکرٹری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ مل کر سینارٹی اور پروموشن لسٹ میں درج ناموں کو غیر قانونی طور پر

پوسٹنگ والے نوٹیفکیشن میں مکمل تبدیل کر دیا گیا، دوستو جیسا کہ ترقی پانے والے اہل ٹیچرز جیسے ایچ ایس ٹی لبنان عنایت، ایس ایل ٹی سوبھو اور ایس ایل ٹی غلام رسول سمیت متعدد ٹیچرز کو پروموشن لسٹ سے نکال کر جعلی اور غیر مستحق افراد کو شامل کیا گیا۔

دوستو جیسا کہ پروموشن والی لسٹ میں ایس ایل ٹی کیڈر کے سیکشن میں پیج نمبر 5 پر درج نمبر 14 پر ایس ایل ٹی سوبھو ولد محمد رمضان کو غیر قانونی طور پر ہٹا کر رفیق بلیدی کا نام غیر قانونی طور پر شامل کر دیا گیا، اور پروموشن کی لسٹ میں نمبر 12 پر نبی بخش ولد رحیم بخش کو پوسٹ پوسٹنگ والے نوٹیفکیشن میں ہٹا کر جعلی ایچ ایس ٹی ذاکر بھرگڑی جیسے درجنوں نام غیر قانونی طور پر شامل کیے گئے۔ دوستو جیسا کہ سابقہ سیکشن آفیسر پر یہ الزام ہے کہ اس نے اس غیر قانونی ردوبدل کے بدلے لاکھوں روپے کی رشوت لی اور پروموشن لسٹ کے آخر میں شامل مس نسرین امتیاز کا نام بھی پوسٹنگ نوٹیفکیشن سے غائب کر دیا گیا، جو سندھ سول سروِنٹس ایکٹ 1973 کی سیکشن 10 اور پی ٹی رولز 1974 کے رول 9 کی صریح خلاف ورزی ہے۔

دوستو آپ کو بتا تا چلوں کہ اس سے پہلے رفیق بلیدی گورنمنٹ آف سندھ میں ملازمت پر نہیں تھا اس کا جعلی میڈیکل سرٹیفکیٹ پہلے آپ سے شیئر کر کا ہوں اور ذاکر بھرگڑی محمود آباد کے اسکول میں بطور پرائمری اسکول ٹیچر تعینات تھا تو پرائمری ٹیچر سے ڈاریکٹ 17 گریڈ میں مفت میں تو نہیں آیا ہو گا لازماً لاکھوں روپیہ دیے ہونگے اور اب دونوں جعلی ملازمین کی کرپشن کی تحقیقات کی تو پتا چلا کے دونوں جعلی ملازمین نے اربوں روپے کی کرپشن کی ھے اور بنگلے اور کئی فلیٹس اور پیٹرول پمپس خریدے ہیں

دوستو جیسا کہ یہ ردوبدل اور ہیرا پھیری ڈیپارٹمنٹل پروموشن کمیٹی کی سفارشات میں مخفی جعل سازی کا نتیجہ ہے دوستو جیسا کہ سینارٹی لسٹ سے درجنوں اہل ناموں کو خارج کر کے جعلی افراد کو نہ صرف گریڈ 17 کی ڈائریکٹ نوکری سے نوازا گیا بلکہ انہیں قانون کے برعکس تعلقہ ایجوکیشن آفیسر جیسے اہم عہدوں پر بھی تعینات کیا گیا۔ یہ غیر قانونی اضافے اور تبدیلیاں سندھ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ریکروٹمنٹ رولز کی کھلی دھجیاں اڑاتی ہیں، جو پروموشن کو صرف سینارٹی اور قابلیت کی بنیاد پر مشروط کرتے ہیں، یہ ردوبدل محض ادارے کی غلطی نہیں بلکہ گورنمنٹ آف سندھ کے چہرے پر کھلا طمانچہ ہے۔

دوستو جیسا کہ اب وقت آگیا ہے کہ سندھ حکومت جاگے اور اس کرپشن کے جال کو توڑے اور اہل ٹیچرز کے حقوق بحال کیے جائیں، جعلی تعیناتیوں کو منسوخ کیا جائے اور مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، تعلیم سندھ کا مستقبل ہے، اسے مافیا کے ہاتھوں تباہ ہونے سے بچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

دونوں نوٹیفکیشنز کی کاپیاں منسلک کی جاتی ہیں جس پر مزید بحث و مباحثہ آئندہ دنوں میں ضرور کریں گے۔